

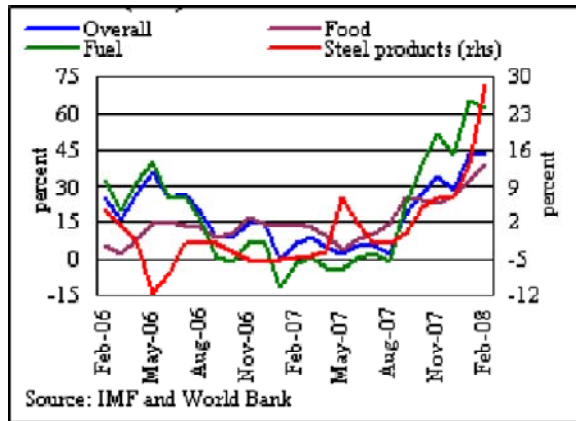
### 3 قیمتیں

#### 3.1 گرانی کا عالمی منظر نامہ

جدول 3.1: عمومی گرانی سال بسال				مالی سال 2008ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران عالمی معیشت
				میں گرانی کے دباؤ مستحکم رہے۔ امریکہ، برطانیہ، یورپ، فیصد میں
جنوری 2008ء	ستمبر 2007ء	جون 2007ء		جاپان اور چین میں گرانی جنوری 2007ء کے مقابلے میں
4.3	2.8	2.7	امریکہ	جنوری 2008ء میں نمایاں طور پر بلند سطح پر تھی۔ مالی سال
3.2	2.1	1.9	یوروزون	2008ء کی دوسری سہ ماہی کے دوران ترقی پذیر ملکوں میں بھی
2.2	1.8	2.4	برطانیہ	گرانی کا دباؤ بدستور طاقتور رہا (دیکھئے جدول 3.1)۔
0.7	-0.2	-0.2	جاپان	
5.5	5.7	6.1	بھارت	
11.4	9.6	9.2	عالمی معیشت	میں عمومی اور ابھرتی ہوئی منڈیوں میں خصوصی
21.6	17.3	13	سری لنکا	طور پر مستحکم نمو کی وجہ سے اجناس کی منڈی وسیع ترقی کا باعث
7.1	4.6	2.9	چین	بنی (دیکھئے شکل 3.1)۔ تاہم عالمی گرانی میں اضافہ شدید طلب
2.3	1.8	1.4	ملائیشیا	اور رسد کے مسائل کی وجہ سے توانائی کی قیمتیں بڑھنے کے
7.4	7.0	5.8	انڈونیشیا	باعث ہوا۔ خام تیل کی قیمتوں میں مستحکم طور پر اضافہ ہوتا رہا۔
11.9	8.4	7.0	پاکستان	

ماخذ: آئی ایف ایمس اور مختلف ملکوں کے شماریاتی ادارے

شکل 3.1: اشیائے صرف کی قیمت کے اشاریوں میں عالمی گرانی (سال بسال)



توانائی کی بلند قیمتوں کے بالواسطہ اثر سے غذائی قیمتیں بھی بڑھیں، دوسرے بایوفیول میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کی وجہ سے بھی غذائی اجناس بالخصوص اہم اناج کی قیمتوں میں منسلکہ اضافہ ہوتا رہا۔ مؤخر الذکر کے اثرات کو دوچند کرنے میں گندم کی پیداوار میں کمی اور چاول کی ہدف سے کم پیداوار نے بھی اپنا کردار ادا کیا۔ عالمی گرانی کے دباؤ کا سلسلہ اگلے مہینوں میں بھی برقرار رہنے کا امکان ہے۔ یہ بات اکثر ملکوں میں نمو پذیر قومی گرانی (صارف اشاریہ قیمت ماسوا غذا اور توانائی) سے بھی ظاہر ہے (دیکھئے جدول 3.2)۔

### 3.2 ملکی منظر نامہ

جدول 3.2: صارف اشاریہ قیمت ماسوائے غذا اور توانائی\* (سال بسال تبدیلی)

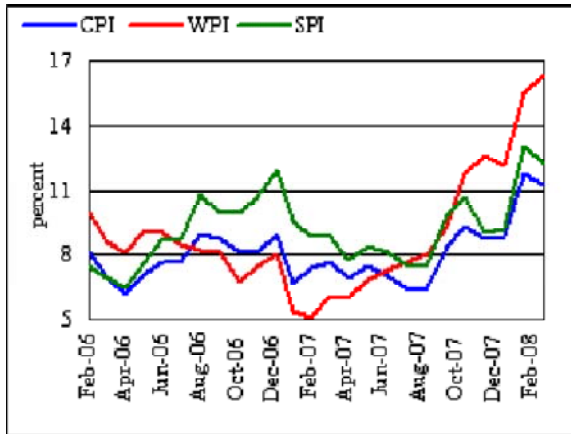
فیسڈ میں	جون 2006ء	دسمبر 2006ء	جون 2007ء	دسمبر 2007ء
آسٹریلیا	1.8	2.3	2.5	2.8
کریا	2.0	2.2	2.5	2.6
امریکہ	2.6	2.6	2.2	2.4
چیک ری پبلک	1.8	1.6	2.7	4.1
برطانیہ	1.2	1.8	2.0	1.4
فلپائن	5.8	4.6	2.5	2.6
تھائی لینڈ	2.7	1.5	0.7	1.2
جنوبی افریقہ	دستیاب نہیں	3.8	5.7	7.8
پاکستان	6.5	5.7	5.7	7.2

\* مینے کے اختتام پر

ماخذ: ادای سی ڈی مختلف ملکوں کے شماریاتی ادارے اور ویب سائٹس اور وفاقی ادارہ شماریات

مالی سال 2008ء میں جولائی تا فروری پورے عرصے کے دوران ملکی معیشت میں گرانی کے دباؤ مسلسل بڑھتے رہے بالخصوص اس عرصے کے اختتامی مہینوں میں یہ مزید تیزی سے بڑھے (دیکھئے شکل 3.2)۔ نمو کی مجموعی طلب کو محدود رکھنے کی مرکزی بینک کی کوششوں کے باوجود چیک ری پبلک گرانی کے بڑھتے ہوئے دباؤ برقرار رہے ہیں۔ اس کی عکاسی نہ صرف توسیعی مالیاتی پالیسی سے ملنے والی مہمیز سے بلکہ اجناس کی غیر متوقع طور پر طاقتور بین الاقوامی قیمتوں سے بھی ہوتی ہے۔ غذائی اجناس کی قیمتوں کے اثرات دوچند ہونے کی ایک وجہ شاید منڈی کی غیر مسابقتی ساخت ہے، علاوہ ازیں ملکی منڈی میں رائج طریقے اور رسد میں آنے والا بگاڑ بھی ایک عامل ہے (دیکھئے شکل 3.2)۔

شکل 3.2: گرانی کے رجحانات (سال بسال)



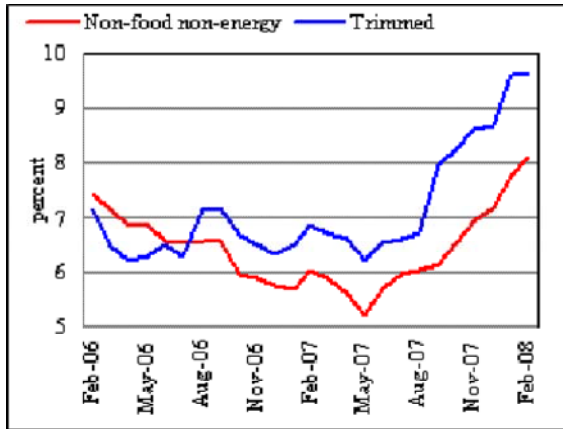
غذائی قیمتوں کا غالب حصہ گرانی کے تینوں اشاریوں صارف اشاریہ قیمت (ص 1 ق)، تھوک اشاریہ قیمت، اور حساس قیمت اظہاریہ میں نمایاں دیکھا جا سکتا ہے (دیکھئے جدول 3.3)۔ ص 1 ق غذائی گرانی (سال بسال) فروری 2008ء میں 16.0 فیصد تک بڑھ گئی جو کہ فروری 2007ء کی 10.0 فیصد سے بلند ہے تاہم یہ جنوری 2008ء کی 18.2 فیصد سے کچھ کم ہوئی ہے۔ غیر غذائی قیمتوں میں اضافہ اب غذائی گرانی میں اضافے کا ایک جزوی سبب بننے لگا ہے۔ اول الذکر کے بڑھنے کا ایک جزوی سبب توانائی کی بلند قیمتیں ہیں تاہم یہ ثبوت بھی موجود ہے کہ غذا اور توانائی کی قیمتوں میں مستقل اضافہ دوسرے مرحلے کے وسیع اثرات کو جنم دے رہا ہے۔

اس خیال کو قوی گرانی کے دونوں پیمانوں میں جون 2007ء سے برقرار مستقل اضافے سے تقویت ملتی ہے۔ سال بسال بنیاد پر غیر غذائی غیر

جدول 3.3: گرامی کے رجحانات				توانائی قوزی گرامی فروری 2007ء کی 6.0 فیصد سے فروری 2008ء میں 8.1 فیصد تک بڑھ گئی (یہ نومبر 2005ء کے بعد سے بلند ترین سطح ہے)۔ قوزی گرامی میں اضافے کے اس رجحان کو گزشتہ چند ماہ کے دوران بڑھتی ہوئی اشاریہ کرایہ مکان (HRI) گرامی سے بھی تقویت ملی ہے۔ اسی طرح 20 فیصد تراشیدہ اوسط کی بنیاد پر قوزی گرامی بھی مالی سال 2008ء کے دوران 3.1 فیصدی درجے بڑھی (دیکھئے شکل 3.3)۔
سال بسال <sup>1</sup>				قوزی
بارہ ماہ کی حرکت پندرہ اوسط <sup>2</sup>				
فروری 2007ء	فروری 2008ء	فروری 2007ء	فروری 2008ء	
7.4	11.3	7.7	8.4	صارف اشاریہ قیمت
10.0	16.0	8.7	12.1	غذائی
5.6	7.8	6.9	5.7	غیر غذائی
5.1	16.4	7.6	10.0	تھوک اشاریہ قیمت
8.7	18.3	7.5	13.5	غذائی
2.6	15.0	7.7	7.6	غیر غذائی
8.8	12.3	9.2	9.4	حساس قیمت اظہاریہ
6.0	8.1	6.4	6.4	غیر غذائی غیر توانائی <sup>3</sup>
6.8	9.6	6.6	8.2	تراشیدہ اوسط

<sup>1</sup> مثال کے طور پر فروری 2007ء کے مقابلے میں فروری 2008ء میں تبدیلی  
<sup>2</sup> مثال کے طور پر فروری 2007ء کے مقابلے میں فروری 2008ء کے 12 ماہی اوسط میں تبدیلی  
<sup>3</sup> غیر غذائی غیر توانائی  
 ماخذ: وفاقی ادارہ شماریات

شکل 3.3: قوزی گرامی (سال بسال)



وجہ سے بڑھنے والے گرامی کے یہ دباؤ دوسرے مرحلے کی گرامی کے چکر کو ختم دے سکتے ہیں، زری تختی کو مستقل رکھنا لازمی تھا اور اسی ضرورت کے سبب اسٹیٹ بینک نے زری تختی کا فیصلہ کیا<sup>1</sup>۔

تاہم معیشت میں پائی جانے والی اضافی طلب کو دور کرنے کی غرض سے جو زری اقدامات کیے گئے ہیں انہیں مالی نظم و ضبط بڑھانے کے ساتھ ساتھ انتظامی اور ایسے پالیسی اقدامات کی بھی ضرورت ہے جن سے منڈی میں آنے والے بگاڑ کو دور کیا جاسکے۔

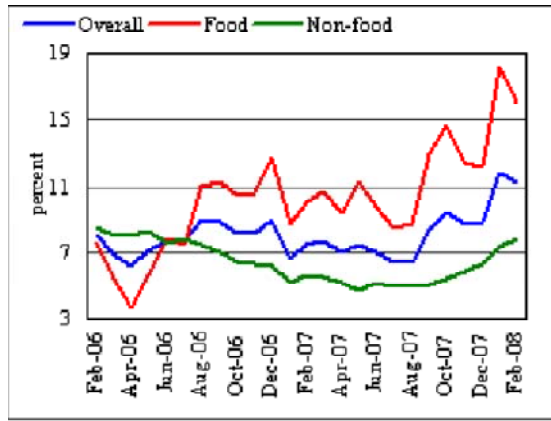
<sup>1</sup> تفصیلات کے لیے زری پالیسی بیان برائے جنوری تا جون 2008ء درج ذیل لنک پر دیکھئے

[http://www.sbp.org.pk/m\\_policy/MPS-JAN-JUNE-FY08-URDU.pdf](http://www.sbp.org.pk/m_policy/MPS-JAN-JUNE-FY08-URDU.pdf)

بدقسمتی سے، سکرزٹی ہوئی مالیاتی گنجائش کے تناظر میں، مالیاتی اقدامات کے ذریعے گرانے کے دباؤ کو گھٹانے کے بہت تھوڑے راستے حکومت کے پاس بچے ہیں۔ چنانچہ کوئی زراعت دیتے وقت بے حد احتیاط لازم ہے اور اس زراعت کا بھی دائرہ محدود ہونا چاہیے۔ مزید برآں، پالیسی اقدامات ایسے نہیں ہونے چاہئیں کہ قیمتوں کے اشارے متاثر ہو جائیں کیونکہ ان کا مثبت ہونا سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کے لیے لازمی ہے، نیز مستقبل میں قلت کا امکان دور کرنے کے لیے پیداواری صلاحیت بڑھانے کی ضرورت ہے۔

تاہم ایسی اصلاحات کر کے خاصے فوائد بھی حاصل کیے جاسکتے ہیں جن کا مقصد غیر مسابقتی طریقوں کا استیصال یا ان میں کمی لانا ہو اور زرعی پیداوار، ذخیرہ کاری اور ذرائع نقل و حمل میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو۔ غذائی اجناس کی قیمتوں میں موجود اضافے سے اس شعبے میں پائیدار سرمایہ کاری کی ترغیب ملتی ہے۔

شکل 3.4: صارف قیمت گرانے

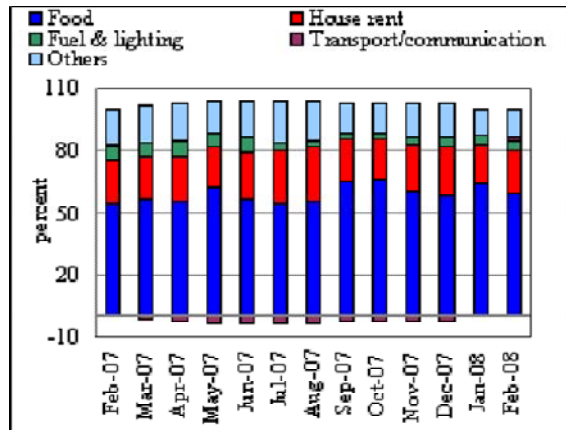


### 3.3 صارف اشاریہ قیمت (ص ا ق)

صارف اشاریہ قیمت مالی سال 2008ء کے ابتدائی آٹھ ماہ میں مستحکم رہی۔ ص ا ق گرانے (سال بسال) جون 2007ء کی 7.0 فیصد سے بڑھ کر فروری 2008ء میں 11.3 فیصد ہو گئی۔ اس اضافے کا بنیادی سبب پائیدار اور بلند غذائی گرانے تھی جو کہ ستمبر 2007ء سے دو ہندسی چلی آ رہی ہے۔ غیر غذائی گرانے میں اضافے کی رفتار بھی گزشتہ چند ماہ میں بڑھ چکی ہے (دیکھئے شکل

(3.4)۔

شکل 3.5: صارف اشاریہ قیمت گرانے میں حصہ بہ وزن



غذائی گرانے کے متواتر بلند رہنے کی وجہ سے مجموعی گرانے میں غذائی گروپ کا حصہ فروری 2008ء میں 59.9 فیصد ہو گیا جو کہ فروری 2007ء میں 55.4 فیصد تھا (دیکھئے شکل 3.5)۔ بلند غذائی گرانے کا مطلب یہ ہے کہ یہ کم آمدنی والے طبقے کو غیر مساویانہ طور پر متاثر کر رہی ہے۔ حکومت اگرچہ اہم غذائی اشیاء عانتی قیمتوں پر یوٹیلیٹی اسٹورز کے ذریعے فراہم کر رہی ہے، مستحقین کی بڑی تعداد یوٹیلیٹی اسٹورز تک رسائی نہ رکھنے کی وجہ سے اس سہولت سے فیضیاب نہیں ہو سکتی۔ غذائی قیمتوں میں

## پاکستانی معیشت کی کیفیت

جدول 3.4: صارف اشاریہ قیمت باسکٹ کی قیمتوں میں تبدیلیوں کی تفصیل (سال بسال)				
ایشیا کی تعداد				
فیصد تبدیلی مفروضہ سے کم	غذائی گروپ		غیر غذائی گروپ	
	فروری 2007ء	فروری 2008ء	فروری 2007ء	فروری 2008ء
13	20	65	71	(10.9)
(5.2)	(8.8)	(8.2)	(10.9)	
18	8	104	69	(8.4)
(8.0)	(1.6)	(12.6)	(8.4)	
28	12	52	75	(35.1)
(4.1)	(4.8)	(28.8)	(35.1)	
49	68	29	35	(5.2)
(22.9)	(25.2)	(10.1)	(5.2)	
108	108	250	250	
نوٹ: 16: موی ایشیا کی قیمتیں ان مہینوں کے دوران رپورٹ نہیں کی گئیں۔ توسیع میں دیے گئے اعداد سے وزن ظاہر کیا گیا ہے۔				

چونکہ درمیانے سے طویل عرصے تک بلندی برقرار رہنے کا امکان ہے، کم آمدنی والے طبقوں کے لیے غذائی اعانت کے منصوبے کی تشکیل نو ضروری ہے تاکہ اسے مزید موثر بنایا جائے۔ اس کے علاوہ نجی شعبے کی شرکت بھی ضروری ہے کیونکہ تمام ضرورت مندوں سے نمٹنا یوٹیلٹی اسٹورز کے لیے دشوار ہوگا۔ مزید برآں، مقامی رسد میں روانی لانے کے لیے بنیادی غذائی اناجوں کی پیداوار بڑھانے کی فوری ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے زرعی کمیونٹی کو مناسب ترغیبات دی جاسکتی ہیں، مصنوعی کھادوں اور تصدیق شدہ بیجوں کا استعمال بڑھایا جاسکتا ہے اور زیادہ یافت دینے والے بیجوں کی نئی اقسام کے حصول کے لیے تحقیق سے کام لیا جاسکتا ہے۔

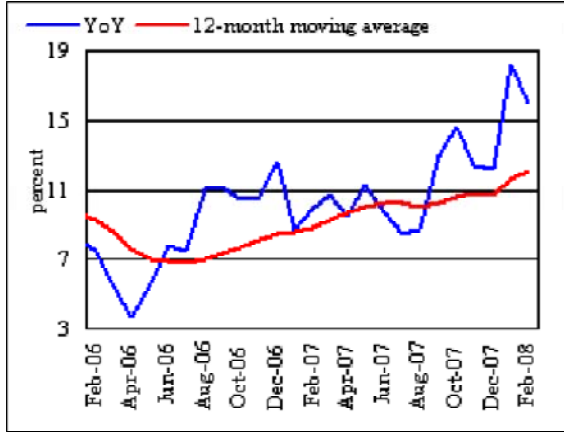
قابل ذکر بات یہ ہے کہ ص 1 اق باسکٹ میں شامل ایشیا کی قیمتوں میں سال بسال فرق کی تعددی تقسیم (frequency distribution) سے ظاہر ہوتا ہے کہ جن ایشیا کی قیمتوں میں سال بسال کمی آئی یا وہ برقرار ہیں، اور وہ جن کی قیمتوں میں دوہندسی اضافہ دیکھنے میں آیا، بالفاظ دیگر جن ایشیا کی قیمتیں دو اہتیاؤں پر ہیں، ان ایشیا کی تعداد فروری 2007ء کے مقابلے میں فروری 2008ء میں بڑھ گئی ہے (دیکھئے جدول 3.4)۔ یہ صورتحال ص 1 اق غیر غذائی گروپ کے مقابلے میں غذائی گروپ میں زیادہ نمایاں ہے۔

### 3.3.1 ص 1 اق غذائی گرانی

ص 1 اق غذائی گرانی (سال بسال) ستمبر 2007ء سے مستحکم ہونا شروع ہوئی اور فروری 2008ء کے دوران 16.0 فیصد تک جانچنی جبکہ جنوری 2008ء میں یہ 18.2 فیصد تھی جو کہ اپریل 1995ء سے بلند ترین سطح ہے۔ (دیکھئے شکل 3.6) ص 1 اق غذائی گرانی میں اس تسلسل سے بین الاقوامی منڈی کی حرکیات کے ساتھ ساتھ ملکی معیشت کے مخصوص عوامل کی عکاسی ہوتی ہے۔

ملکی منڈیوں میں گندم، چاول اور خوردنی تیل سمیت اہم اناجوں کی قیمتیں پورے مالی سال 2008ء کے دوران بڑھتی رہیں۔ ناکافی سرکاری ذخائر کے تناظر میں بدینتی کے ساتھ کی گئی ذخیرہ اندوزی کو ملکی گندم کی قیمتوں میں اضافے کا بنیادی سبب قرار دیا جاتا ہے۔ چونکہ حکومت کے

شکل 3.6: صارف اشاریہ قیمت غذائی گرانی



پاس ذخائر کم تھے اس لیے وہ قیمتوں کو مستحکم کرنے کے لیے منڈی میں کوئی کردار ادا نہ کر سکی۔ مزید برآں، حکومت کو اپنے ذخائر کے لیے خاصے بلند بین الاقوامی نرخوں پر گندم درآمد کرنا پڑی جس کا ذخیرہ اندوزوں نے فائدہ اٹھایا، نتیجتاً رسد قلیل ہوئی اور گندم کی ملکی قیمتیں ریکارڈ سطح پر جا پہنچیں۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ گندم کے آٹے کی افغانستان کو مسلسل برآمد اور سرحد پار گندم کی غیر قانونی نقل و حمل نے بھی رسد کی قلت کو مزید بڑھا دیا۔

مالی سال 2008ء میں چاول کی پیداوار ہدف سے کم رہی، دوسری طرف عالمی منڈی میں پاکستانی چاول کی

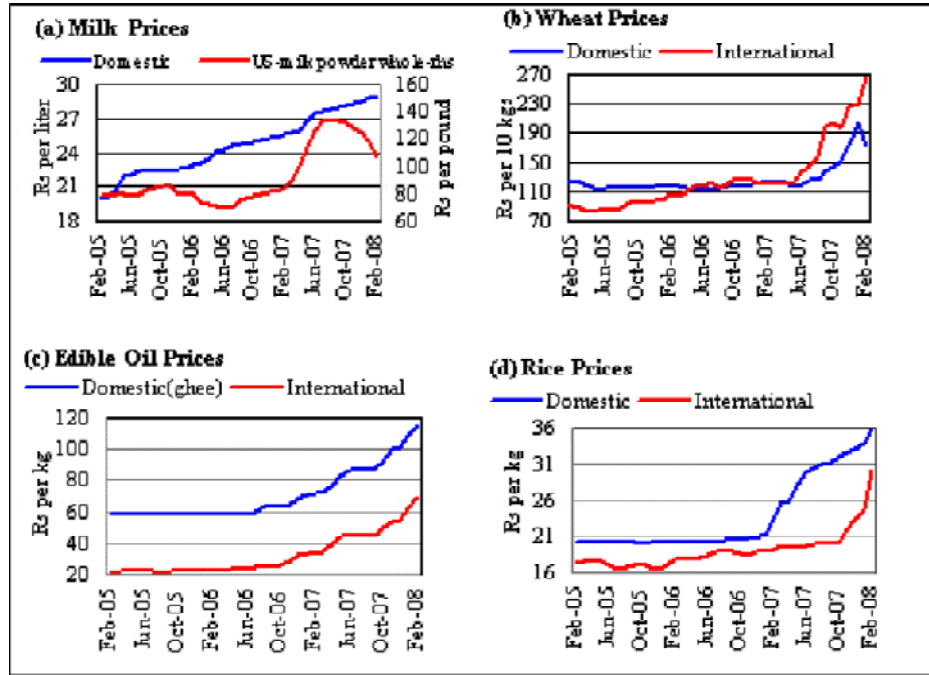
مانگ بڑھ گئی جس سے چاول کی ملکی قیمتوں پر مسلسل دباؤ پڑتا رہا۔ خوردنی تیل کی بلند عالمی قیمتوں کے نتیجے میں مقامی نباتی گھی اور تیل کی قیمتیں بڑھ گئیں کیونکہ اس کی پیداوار عالمی منڈی سے درآمدات پر منحصر ہے (دیکھئے شکل 3.7)۔ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ اگرچہ گندم، خوردنی تیل اور چاول کی ملکی قیمتیں عالمی قیمتوں کے رجحانات سے متاثر ہیں، دودھ کی ملکی قیمتیں عالمی قیمتوں میں حالیہ کمی کے باوجود اپنے طور پر اضافے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ صورتحال، (1) مستحکم ملکی طلب، (2) منڈی کی ناقص ساخت، (3) ذخیرے کی محدود گنجائش اور (4) نقل و حمل کی دشواریوں کے باعث بازار کاری نیٹ ورک کے محدود ہونے کی عکاسی کرتی ہے۔

تاہم یہ بات اہم ہے کہ مجموعی ص ا ق گرانی (سال بسال) میں الگ الگ غذائی اشیاء کا حصہ نمایاں رہا ہے اور فروری 2008ء کے دوران مجموعی گرانی میں معاون 5 ابتدائی اشیاء میں سے 4 کا تعلق غذائی گروپ سے تھا (دیکھئے جدول 3.5)۔

ان اشیاء میں، جن کا تدریجی وزن 15.8 فیصد ہے، گندم کا آٹا، نباتی گھی، تازہ دودھ اور چاول شامل ہیں۔ فروری 2008ء کے دوران مجموعی گرانی میں ان غذائی اشیاء کا مجموعی حصہ 50 فیصد تھا۔

### 3.3.2 ص ا ق غیر غذائی گرانی

ص ا ق غیر غذائی گرانی (سال بسال) کے ساتھ موازنہ کیا جائے تو ص ا ق غیر غذائی گرانی میں مالی سال 2008ء کے ابتدائی آٹھ ماہ میں اضافہ نسبتاً اعتدال کے ساتھ ہوا۔ سال بسال ص ا ق غیر غذائی گرانی فروری 2008ء میں بڑھ کر 7.8 فیصد ہو گئی، جو کہ مئی 2007ء میں 4.7 فیصد تھی (دیکھئے شکل 3.8 اور جدول 3.6)۔ غیر غذائی گرانی میں حالیہ اضافے کا بنیادی سبب مجموعی گرانی میں غیر غذائی ذیلی گروپوں بشمول کرایہ مکان، ایندھن اور روشنی، اور گھریلو فرنیچر اور آلات میں ہونے والا اضافہ ہے۔



یہ بات قابل ذکر ہے کہ کرایہ مکان اشاریہ ذیلی گروپ کی جہاں 3.5: فروری 2008ء میں صاف گرانی سال بسال کے دس اولین حصے (ترتیب لحاظ حصہ وزن) درج شدہ گرانی مالی سال 2008ء کے پورے عرصے کے

سال بسال تبدیلی	فروری 2007ء	فروری 2008ء	حصہ ہر وزن
کرایہ مکان اشاریہ	6.3	10.0	20.7
بائی گھی	17.1	51.6	13.1
گندم کا آٹا	3.3	25.3	11.2
تازہ دودھ	12.3	13.0	8.3
چاول	14.8	56.2	6.7
سبزیاں	-12.3	40.5	6.5
نمٹا	-45.8	190.9	4.5
تیار غذا	9.4	17.2	2.8
قدرتی گیس	1.7	9.7	2.6
خوردنی تیل	11.1	40.9	2.5
مجموعہ			78.8

دوران اضافے کا رجحان برقرار رکھتے ہوئے فروری 2008ء میں 10.0 فیصد (سال بسال) تک جا پہنچی جبکہ گزشتہ برس فروری میں یہ 6.3 فیصد تھی۔ اس کی بنیادی وجہ اینٹوں (جس سے بلند مصارف پیدائش اور معاوضوں کے دباؤ کا اظہار ہوتا ہے)، سریے اور دھاتی چادروں اور تاروں اور کیمبلز (دھاتوں کی بلند عالمی قیمتوں کا نتیجہ) کی نسبتاً بلند قیمتیں تھیں۔ تیل کی عالمی قیمتوں میں خاصے اضافے کے باوجود حکومت نے زیر نظر عرصے کے دوران اہم پیٹرو لیوم مصنوعات کی قیمتوں کو منجمد کیے رکھا، تاہم فرنیس آئل اور متعدد پیٹرو لیوم

نوٹ: حصہ ہر وزن معلوم کرنے کے لیے شے کی قیمت میں ردوبدل کو وزن سے ضرب دیا گیا، بعد ازاں اسے صاف گرانی سال بسال تبدیلی میں ایک بڑی حیثیت سے بتایا گیا جو فروری 2008ء میں 11.3 فیصد ہے۔

شکل 3.8: صارف اشاریہ قیمت غیر غذائی گرانی



مصنوعات کی بڑھتی ہوئی قیمتوں میں اس کے اثرات دیکھے گئے ہیں، کیونکہ ان کی قیمتیں عالمی قیمتوں سے براہ راست منسلک ہیں۔ مارچ 2008ء کے دوران ایندھن کی اہم اشیاء کی قیمتیں بڑھنے سے بھی معیشت میں گرانی کا دباؤ مستحکم ہونے کا امکان ہے۔

#### 3.4 گرانی کی صورتحال

مجموعی ص 1 ق میں غذائی گرانی کا حصہ مالی سال 2008ء کے ابتدائی آٹھ ماہ میں بلند رہا جس سے کم آمدنی والے طبقوں پر گرانی کا اثر زیادہ پڑا کیونکہ ان طبقوں کے مجموعی اخراجات میں غذائی اناج کا حصہ بلحاظ تناسب زیادہ ہوتا ہے (دیکھئے شکل 3.9)۔ چنانچہ

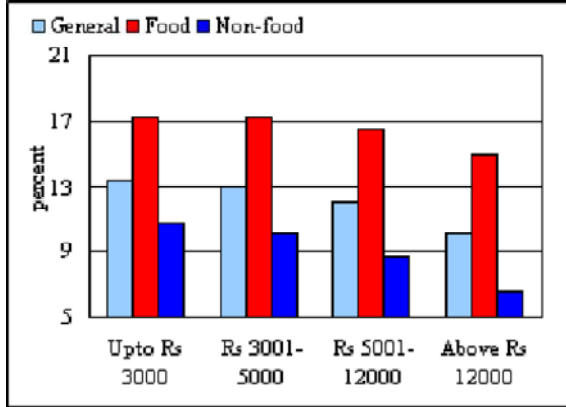
فروری 2008ء میں کم ترین آمدنی (ماہانہ 3 ہزار روپے تک) والے گروپ اور درمیانی آمدنی (ماہانہ تین ہزار ایک سے 5 ہزار روپے تک) والے گروپ نے بالترتیب 13.4 اور 13.0 فیصد کی بلند ترین گرانی برداشت کی۔ درمیانی آمدنی (ماہانہ پانچ ہزار ایک سے 12 ہزار روپے تک) والے بالائی گروپ نے 12.0 فیصد اور بلند ترین آمدنی (ماہانہ 12 ہزار روپے سے زائد) والے گروپ نے 10.1 فیصد گرانی کا سامنا کیا۔ درمیانی آمدنی (ماہانہ تین ہزار ایک سے 5 ہزار روپے تک) والے نچلے گروپ کے لیے غذائی گرانی سب سے بلند رہی جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ گروپ زیادہ غیر محفوظ ہے کیونکہ اسے یوٹیلٹی اسٹورز کے ذریعے زراعت کے حصول میں بھی، کم ترین آمدنی والے گروپ کے مقابلے میں رکاوٹیں درپیش ہوتی ہیں۔ لہذا حکومت کے اعانتی غذائی پروگرام کو بچت کارڈ اسکیم کے تحت کم ترین آمدنی والے مستحقین کو بچت کے ساتھ ساتھ اس گروپ کو بھی

جدول 3.6: ص 1 ق غیر غذائی گرانی (سال بسال) بلحاظ گروپ

وزن	فروری 2007ء	جولائی 2007ء	ستمبر 2007ء	نومبر 2007ء	دسمبر 2007ء	جنوری 2008ء	فروری 2008ء
غیر غذائی گروپ	59.7	5.6	4.9	5.0	5.9	6.3	7.8
ملبوسات، ٹیکسٹائل اور جوتا	6.1	6.2	7.4	7.6	8.7	8.7	6.7
کرایہ مکان	23.4	6.3	6.9	7.5	8.3	8.8	10.0
ایندھن اور روشنی	7.3	6.5	2.6	2.7	4.8	5.5	7.4
گھریلو فرنیچر	3.3	7.5	6.2	6.3	5.9	6.5	6.1
ٹرانسپورٹ اور مواصلات	7.3	0.9	-3.1	-3.1	-3.1	-3.0	-0.3
تفریح	0.8	-0.1	0.0	0.0	0.3	0.4	0.5
تعلیم	3.5	8.3	6.2	4.8	4.3	4.4	4.3
صحتی سہرائی، لانڈری	5.9	4.5	5.0	6.5	8.8	8.9	10.1
علاج معالجہ	2.1	9.3	14.0	7.8	7.9	7.6	7.5
عمومی	100	7.4	6.4	8.4	8.7	8.8	11.9



شکل 3.9: صارف اشاریہ قیمت گرانی کی صورتحال (سال بسال) فروری 2008ء



شامل کرنے کا سوچنا چاہیے۔ اسی طرح فروری 2008ء میں کم آمدنی والے اور درمیانی آمدنی والے دو گروپوں میں غیر غذائی گرانی مجموعی غیر غذائی گرانی سے بلند تھی۔

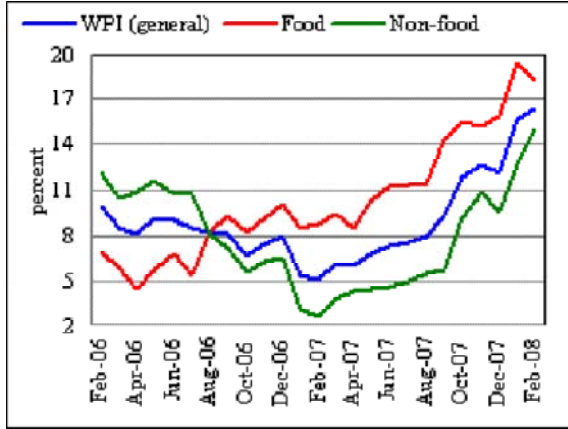
### 3.5 تھوک اشاریہ قیمت

تھوک اشاریہ قیمت گرانی اکتوبر 2007ء سے دو ہندسی چلی آرہی ہے جس کا بنیادی سبب اجناس کی بڑھتی ہوئی عالمی قیمتیں ہیں۔ اس نمونہ پر تھوک اشاریہ قیمت گرانی میں غذائی اور غیر غذائی دونوں گروپوں کا حصہ شامل رہا۔ فروری 2008ء میں تھوک اشاریہ قیمت گرانی (سال بسال) میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا اور وہ 16.4 فیصد ریکارڈ کی گئی جو کہ فروری 1995ء کے بعد سے بلند ترین سطح ہے۔ تھوک اشاریہ قیمت غذائی گرانی میں بالخصوص تیزی سے اضافہ دیکھا گیا اور فروری 2008ء میں اسے 18.3 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ اس تیز رفتار اضافے کا بنیادی سبب چاول، مکئی، نباتی گھی، گندم، تازہ دودھ اور خوردنی تیل جیسی غذائی اشیاء کی قیمتوں میں ہونے والا مسلسل اضافہ تھا۔ تھوک اشاریہ قیمت غیر غذائی گرانی بھی فروری 2008ء میں 15.0 فیصد تک بڑھ گئی جبکہ گزشتہ برس فروری میں یہ محض 2.6 فیصد رہی تھی (دیکھئے شکل 3.10)۔

تاہم غذائی گرانی کا حصہ فروری 2008ء میں گھٹ کر 47.3 فیصد ہو گیا جو کہ گزشتہ برس فروری میں 69.9 فیصد تھا۔ اسی طرح غیر غذائی گروپ کا حصہ فروری 2008ء میں 52.7 فیصد ریکارڈ کیا گیا جو کہ گزشتہ برس فروری میں 30.1 فیصد رہا تھا۔ تھوک اشاریہ قیمت غذائی گرانی میں ریکارڈ اضافے کا باوجود غذائی گرانی کے حصے میں اس کی سبب مجموعی تھوک اشاریہ قیمت باسکٹ میں غیر غذائی گروپ کا نسبتاً بلند وزن (یعنی 57.9 فیصد) ہے۔ چنانچہ اوزانی حصے کے معاملے میں تھوک اشاریہ قیمت غیر غذائی گرانی کا اثر زیادہ نمایاں ہے۔ غیر غذائی گروپ میں مختلف ذیلی گروپوں کے اوزانی حصوں نے ملا جلا رجحان دکھایا۔ فروری 2008ء میں ذیلی گروپوں خام مال، تیار کنندگان اور صنعتی ساز و سامان کے اوزانی معاون حصے گھٹ گئے جبکہ ایندھن، روشنی اور لبریکینٹ ذیلی گروپ کے حصے بڑھ گئے (دیکھئے جدول 3.7)۔

تھوک اشاریہ قیمت غیر غذائی گروپ کے معاملے میں مالی سال 2008ء کے ابتدائی آٹھ ماہ کے دوران تمام ذیلی گروپوں کے اجزاء میں، ماسوا خام مال، نموکا رجحان دیکھا گیا (دیکھئے شکل 3.11)۔ ایندھن، روشنی اور لبریکینٹ ذیلی گروپ کی تھوک اشاریہ قیمت گرانی میں تیزی سے اضافے کے ساتھ اسے فروری 2008ء میں 23.5 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ اس گروپ میں جھانواں کوئلے (coke)، موبل آئل، فرنس آئل، جنگل کی لکڑی اور کوئلے (coal) میں دو ہندسی (سال بسال) نمود دیکھی گئی۔

شکل 3.10: تھوک قیمت گرانی (سال بسال)



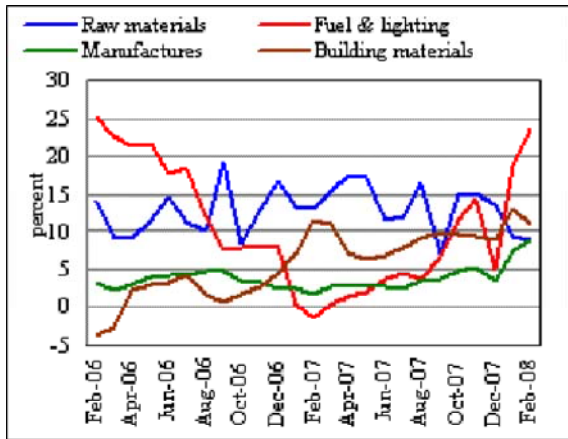
تیار کنندگان ذیلی گروپ کی تھوک قیمتوں میں بھی مالی سال 2008ء میں سال بسال نمایاں نمو دیکھی گئی اور فروری 2008ء میں 8.8 فیصد تک جا پہنچی جو کہ گذشتہ برس اسی ماہ 1.6 فیصد رہی تھی۔ مصنوعی کھاد، کیمیکلز، جوتوں، صابن، پلاسٹک مصنوعات اور سول (sole) چمڑے کی تھوک قیمتوں میں سال بسال دوہندسی نمو ہوئی۔ مالی سال 2008ء کے ابتدائی آٹھ ماہ کے دوران تعمیراتی ساز و سامان کی تھوک قیمتوں میں تیزی سے اضافے کا رجحان پایا گیا اور وہ فروری 2008ء میں 10.9 فیصد تک چلی گئیں، اس کا بنیادی سبب دھات کی قیمتوں میں تاریخی بلندی اور مزدوروں کے معاوضے اور اینٹ کی قیمتوں میں اضافہ تھا۔ خام مال ذیلی گروپ کے تحت تھوک اشاریہ قیمت سال بسال اوسط گرانی گھٹ گئی اور فروری 2008ء کے دوران یہ 8.9 فیصد کی خام مال کم نمو پر رہی جبکہ گذشتہ برس اسی ماہ کے دوران یہ گرامی 13.1 فیصد رہی تھی۔

جدول 3.7: تھوک اشاریہ قیمت غیر غذائی گرانی میں ذیلی اشاریوں کا حصہ (فیصد میں)

فروری 2007ء	جون 2007ء	فروری 2008ء	فروری 2008ء
62.3	31.4	10.0	8.1
-22.0	34.9	60.4	64.0
22.9	21.4	20.9	21.9
36.5	12.1	8.7	6.4

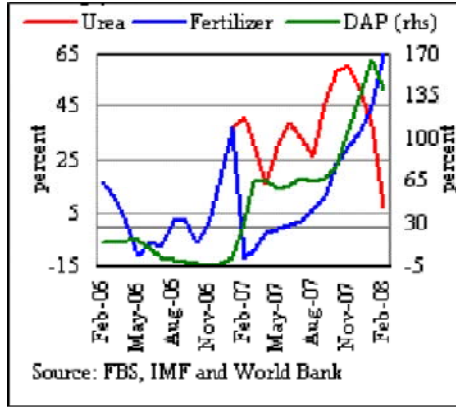
ایندھن، روشنی اور بریکٹس  
تیار کنندگان  
عمراتی ساز و سامان

شکل 3.11: تھوک اشاریہ قیمت غیر غذائی گروپ گرانی۔ سال بسال

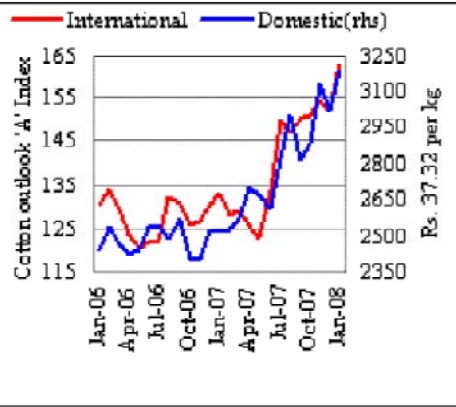


غیر غذائی گروپ میں ڈی اے پی، پوریا اور کپاس کی عالمی قیمتوں میں ہونے والے اضافے کا اثر ان اشیاء کی ملکی تھوک قیمتوں پر بھی پڑا (دیکھئے شکل 3.12)۔ گذشتہ چند ماہ سے ڈی اے پی اور پوریا کی قیمتیں مستحکم طلب اور عالمی منڈی میں فاسفیٹ پتھر کی لاگت میں تیزی سے اضافے کے باعث مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ فاسفیٹ کھاد کی تیاری میں خام مال کا جزو اعظم فاسفیٹ پتھر ہوتا ہے، جس کی قیمت بڑھنے سے مصنوعی کھاد کی ملکی قیمتوں میں اضافہ ہوا۔ اسی طرح کپاس کی ملکی اور عالمی دونوں قیمتوں میں اضافے کا رجحان ہے جس کی بڑی وجہ کپاس پیدا کرنے والے بڑے ملکوں میں مالی سال 2008ء میں اس کی فصل کا کم ہونا ہے۔

شکل (الف) 3.12: کھاد کی قیمتیں (سال بسال تبدیلی)

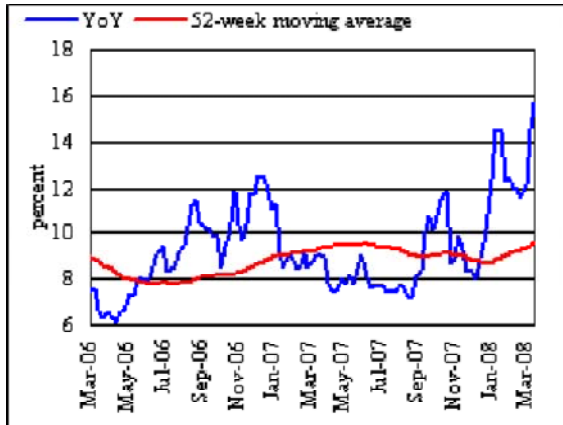


شکل (ب) 3.12: کپاس کی قیمتیں



### 3.6 حساس قیمت اظہاریہ

شکل 3.13: حساس قیمت اظہاریہ ہفتہ وار گرانی



حساس قیمت اظہاریہ روزمرہ استعمال کی 53 اشیا (جن میں زیادہ تر پکن کی اشیا اور توانائی کی بعض اشیا مثلاً پیٹرول اور ڈیزل شامل ہیں) کی قیمتوں کا احاطہ کرتا ہے۔ حساس قیمت اظہاریہ گرانی (سال بسال) فروری 2008ء میں 12.3 فیصد تک بڑھ گئی جبکہ فروری 2007ء میں یہ 8.8 فیصد تھی۔ اسی طرح ہفتہ وار حساس قیمت اظہاریہ بھی بڑھا اور مارچ 2008ء کے دوسرے ہفتے میں اسے 15.7 فیصد ریکارڈ کیا گیا جبکہ جنوری 2008ء کے آخری ہفتے میں یہ 12.5 فیصد تھی۔ حساس قیمت اظہاریہ ہفتہ وار گرانی میں اضافے کا بنیادی سبب گندم، چاول، ایل پی جی، بنائی گئی جیسی لازمی اشیا کی قیمتوں میں ہونے والا اضافہ تھا۔